علم نور ہے

محمد شعیب عطاری جلالی



DARUT TAHQIQAT INTERNATIONAL

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

علم نور ہے

محمد شعیب عطاری جلالی

DARUT TAHQIQAT INTERNATIONAL

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

علم نور ہے

مؤلف : محمد شعیب عطاری جلالی
موضوع : اصلاح، فضائل
زبان : اردو
پیشکش : دار التحقیقات انٹر نیشنل
+91 88688 69786
ناشر : صابیا ورچوئل پبلی کیشن
ڈیزائننگ : پیور سنی گرافکس
سَنَہ اشاعت : محرم الحرام 1444 ہجری (اگست 2022 عیسوی)
صفحات : 24
قیمت : ---

Sabiya Virtual Publication
Powered by Abde Mustafa Official

Contact : +919102520764 (WhatsApp)
Mail : abdemustafa78692@gmail.com

CONTENTS

﴾1﴿ فصل في ماهية العلم والفقه وفضله 7

(علم وفقہ کی حقیقت اور اسکے فضائل کا بیان) 7

علم کی تعریف: 7

فقہ کی تعریف 7

1) حضرت سیدنا شیخ امام قوام الدین حماد 9

۲) حضرت سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا: 9

﴾2﴿ علم دین کی فضیلت 10

﴾علم دین کی فضیلت پر فرامین باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ﴿ 10

(علم کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) 11

﴾علم دین کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴿ 13

﴾3﴿ علم دین حاصل کرنے کی فضیلت 15

﴾حصول علم دین کی فضیلت پر فرامین باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ﴿ 15

﴾حصول علم دین کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم﴿ 15

﴾حصول علم دین کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴿ 16

﴾4﴿ علم دین سکھانے کے فضائل 18

(علم دین سکھانے کی فضیلت پر فرامین باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ) 18

﴾علم دین سکھانے کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم﴿ 19

﴾علم دین سکھانے کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴿ 20

﴾بزرگان دین کا شوق علم دین﴿ 21

﴾حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ کا شوق علم دین﴿ 21

﴿امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کا شوق علم دین﴾ 22
﴿امام محمد شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کا شوق علم دین﴾ 22
﴿اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شوق علم دین﴾ 23
﴿محدث اعظم رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا شوق علم دین﴾ 23
﴿علم دین کے متعلق ضروری معلومات﴾ 23
﴿حصول دنیا کے لئے علم دین حاصل کرنا کیسا؟﴾ 23
﴿علم چھپانا کیسا؟﴾ 24
تنبیہ! 25
ہماری اردو کتابیں: 27

﴿دار التحقیقات انٹر نیشنل: مختصر تعارف واہداف﴾

دار التحقیقات انٹر نیشنل علاقائی، لسانی، عصبی خیالات سے مبرء ایک خالص مذہبی اور اسلامی تحریک ہے۔

اصلاح معاشرہ، مذہبی فسادات کے خاتمہ، علوم شریعہ اور مستند لٹریچر کے ذریعے اہل سنت کے درمیان اتحاد اور جمیع مسلمین تک اسلام کی تعلیمات کو پہچانے کے لئے اس تنظیم کی بنیاد رکھی گئی۔ اس تنظیم کا ایک مقصد دنیا بھر کے علماء اہلسنت کو یکجا کر کے انہیں انکی تحریرات، تقریرات و دیگر امور کے لئے انہیں ایک عظیم پلیٹ فارم مہیہ کرنا بھی ہے تاکہ تعلیمات اسلام کو باآسانی دیگر مسلمانوں تک پہنچایا جا سکے۔

دار التحقیقات انٹر نیشنل خواہاں ہے کہ ہر ایسے کام کو احسن انداز سے سرانجام دیا جائے جس کا تعلق اصلاح معاشرہ، مسلمانوں کی باہمی دوری کا خاتمہ، اور اہل اسلام سے متعلقین لوگوں تک اسلام کی حقیقی روح پہچانے سے ہو۔ اور اکثر شعبوں میں دارالتحقیقات کی نمایاں کارکردگی لوگوں پر روز روشن کی طرح واضح ہے۔

دار التحقیقات انٹر نیشنل کے اہداف:

● دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے خاص طور پر اور اسلام سے تعلق رکھنے والوں کے لئے عام طور پر دینی کتب کا آسان اور جدید انداز میں ترجمہ، شرح کرنا اور پھر انکی اشاعت۔

● سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر دروس و خطابات کے ذریعے دنیا کے مختلف ممالک کے لوگوں تک رخ اسلام کو صحیح و واضح پہنچانا۔

● مختلف ممالک میں بولیں جانے والیں مختلف زبانوں میں خالص دینی لٹریچر کی تیاری۔ بعد ازاں اس دینی و اصلاحی لٹریچر کی اشاعت۔

● دنیا بھر میں اسلام کے خلاف بڑہنے والے فتنوں و فرقوں اور فسادات کی روک تھام کے لئے لائحہ عمل کی تیاری اور اس کے نفاذ کے لئے کوشاں رہنا۔

● ایسی ویب سائٹ کا قیام جس سے اسلام کی صحیح ترجمانی ہو اور رخ اسلام پورے عالم پر صحیح واضح ہو۔

● علماء وطلبہ سے التماس ہے کہ ہمارا زورِ بازو بنیں۔ اور ساتھ مل کر دین متین کی خدمت کریں۔

اخوکم عبد المصطفی سعدی ازہری

خادم دار التحقیقات انٹرنیشنل

❁ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ❁
❁ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ❁
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ بَنِی آدَمَ بِالْعِلْمِ وَ الْعَمَلِ عَلٰی جَمِیْعِ الْعَالَمِ ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ یَنَابِیْعُ الْعُلُومِ وَالْحِکَمِ

ترجمہ:

تمام تعریفیں اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے لئے جس نے علم و عمل کے سبب بنی آدم کو تمام عالم پر فضیلت دی۔ درود و سلام ہو عرب و عجم کے سردار محمد ﷺ اور آپ کی آل اور اصحاب رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین پر جو کہ علم و حکمت کے سرچشمے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بندہ ناچیز کو ایک مختصراً تحریر (العلم نور) لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ جس میں آپ علم دین کے فضائل و فوائد اور علم دین کی اہمیت اور دیگر موضوعات پر قرآن و حدیث کی روشنی میں پڑھیں گے۔ اِن شاءاللہ

﴿1﴾فصل في ماهية العلم والفقه وفضله
(علم وفقہ کی حقیقت اور اسکے فضائل کا بیان)

علم کی تعریف:

اما تفسیر العلم: فهو صفة یتجلی بها لمن قامت هی به المذکور کما هو

ترجمہ:

علم ایک ایسی صفت ہے کہ جس میں یہ صفت پائی جائے اس پر ہر وہ چیز جسے یہ سیکھنا اور جاننا چاہتا ہے اپنی حقیقت کے مطابق عیاں ھوجائے۔

فقہ کی تعریف

الفقه: معرفةدقائق العلم مع نوع علاج

ترجمہ:

یعنی: علم کی باریکیوں کو مختلف مشقوں سے جاننے کا نام فقہ ہے۔

حضرت سیدنا امام اعظم رحمہ اللہ نے فقہ کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے۔

الفقه: معرفة النفس مالها وما علیها

ترجمہ:

یعنی: نفس کا اپنے نفع ونقصان کو پہچاننے کا نام فقہ ہے۔

نیز فرمایا: "تحصیل علم کا مقصد تو اس پر عمل کرنا ہے اور عمل دنیا کو آخرت کے لیے ترک کردینے کا نام ہے۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ سے بے خبر نارہے اور وہ چیزیں جو اسے دنیا وآخرت میں نفع یا نقصان دے سکتی ہیں ان کے معاملہ میں ذرہ بھر غفلت نہ کرے پس جو چیزیں اسے دنیا وآخرت میں فائدہ دے سکتی ہیں ان کو اپنائے اور جو چیزیں اسے دنیا وآخرت میں نقصان دے سکتی ہیں ان سے اجتناب کرے کیونکہ یہ نہ ہو کہ یہ علم ہی اس پر بروز قیامت حجت بن جائے اور اس سبب سے اس پر

عذاب میں اور زیادتی ہوجائے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُخْطِہٖ وَعِقَابِہٖ

(ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اس کے غضب اور اس کی پکڑ سے پناہ طلب کرتے ہیں)

(راہ علم ص ۱۶)

پس ایک مسلمان پر ان علوم کا جاننا بہت ضروری ہے جن کی ضرورت اس کو اپنی زندگی میں پڑتی ھے۔ علم کی عظمت اور اس کا شرف کسی پر بھی مخفی نہیں کیونکہ علم ایک ایسی صفت ھے جو انسان کے ساتھ خاص ھے اور علم کے علاوہ دوسری خصلتیں مثلاً جرأت، شجاعت، سخاوت، قوت اور شفقت وغیرہ انسان و حیوان دونوں میں پائی جاتی ہیں اور علم ہی وہ صفت ہے جس کے سبب اللہ (عزوجل) نے حضرت سیدنا آدم (صفی اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام) کو تمام فرشتوں پر فضیلت بخشی اور ملائکہ کو آپ (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ تعظیمی کرنے کا حکم دیا۔

علم کو اس وجہ سے شرافت وعظمت حاصل ہے کہ علم تقوی تک پہنچنے کا وسیلہ ہے اور تقوی کی وجہ سے بندہ اللہ عزوجل کے حضور بزرگی اور ابدی سعادت کا مستحق ہوجاتا ہے۔

اس حقیقت کو کسی نے حضرت سیدنا امام محمد بن حسن رحمتہ اللہ تعالی علیہ کو مخاطب کر کے ان اشعار میں بیان کیا۔

تعلم فان العلم زین لاھلہ *وفضل وعنوان لکل المحامد*

علم حاصل کرو کیوں کہ علم اہل علم کے لئے زینت ہے اور علم اس کے لئے فضیلت اور اس بات پر دلیل ہے کہ اہل علم خصال و محمودہ کا مالک ہے۔

و کن مستفیدا کل یوم زیادۃ *من العلم واسبح فی بحور الفوائد*

۲) ہر روز علم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرو اور فوائد کے سمندروں میں تیرتے رہو۔۔

تفقہ فان الفقہ افضل قائد *الی البر والتقوی واعدل قاصد*

اور فقہ حاصل کرو کیوں کہ فقہ ہی نیکی اور تقوی کی راہ دکھانے والا سب سے بہترین رہنما اور یہی قریب ترین راستہ ہے

ھو العلم الھادی الی سنن الھدی *ھو الحصن ینجی من جمیع الشدائد*

یہی وہ علم ہے کہ جو رشد و ہدایت کی راہ دکھاتا ہے۔ یہ وہ قلعہ ہے جو تمام مصائب سے نجات دیتا ہے۔

فان فقیها واحدا متورعا *اشد علی الشیطان من الف عابد*

بے شک ایک پرہیز گار فقیہ، شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

(راہ علم ص ۱۲ تا ۱۳)

1) حضرت سیدنا شیخ امام قوام الدین حماد

حضرت سیدنا شیخ امام قوام الدین حماد بن ابراہیم بن اسماعیل صفار انصاری رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے حضرت سیدنا امام اعظم رحمتہ اللہ تعالی علیہ سے منقول یہ ارشاد فرمایا: جس نے آخرت کے لیے علم حاصل کیا اس نے فضل یعنی ہدایت کو پالیا۔

(راہ علم ص ۱۹)

۲) حضرت سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:

عظمو عمائمکم ووسعوا اکمامکم

* ترجمہ *:

یعنی: اپنے عماموں کو بڑا اور آستینوں کو وسیع کرو۔

آپ رحمتہ اللہ تعالی علیہ یہ بات اس لئے ارشاد فرمائی کہ: "کوئی شخص علم اور اہل علم کو حقیر نہ جانے"

(راہ علم ص ۲۱)

دیکھا آپ نے علم دین حاصل کرنے کے کتنے فوائد اور فضائل ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم علم دین حاصل کریں اور نیک اعمال کریں تاکہ ہماری آخرت درست ھو جاوے۔

اب ہم علم دین کی فضیلت کے متعلق پڑھتے ھیں۔ ملاحظہ فرمائیں!

﴿2﴾ علم دین کی فضیلت

﴿علم دین کی فضیلت پر فرامین باری تعالٰی جَلَّ جَلَالُہٗ﴾

﴿علم دین کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم﴾

﴿علم دین کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴾

﴿علم دین کی فضیلت پر فرامین باری تعالٰی جَلَّ جَلَالُہٗ﴾

شھد اللّٰہُ انہ لآ إلہ الّا ھو والملٰئِکۃ واولوا العلم قآئما بالقسط

﴿پ ۳، ال عمران: ۱۸﴾

* ترجمہ: *

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر۔

دیکھیے! اللہ عزوجل نے کس طرح اپنی پاک ذات سے آغاز فرمایا پھر ملائکہ اور پھر علم والوں کا ذکر فرمایا۔

یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت

﴿پ۲۸، المجادلۃ: ۱۱﴾

* ترجمہ: *

اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔

قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون

﴿پ۲۳، الزمر: ۹﴾

* ترجمہ: *

تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان۔

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا

﴿پ ۲۲، فاطر: ۲۸﴾

* ترجمہ: *

اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

﴿پ ۲۱، العنکبوت: ۴۹﴾

* ترجمہ: *

بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان آیات مبارکہ کے علاوہ اور بھی بہت سی آیات ہیں جن میں اللہ عزوجل نے علم دین کی فضیلت ارشاد فرمائی۔ لیکن آپ کے سامنے صرف پانچ آیات مبارکہ سامنے رکھیں۔

(علم کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد (و عورت) پر فرض ہے.

(شعب الایمان، باب في طلب العلم، الحدیث ۱۶۶۵، ج ۲، ص ۲۵۴)

پیارے اسلامی بھائیو! ہر مسلمان مرد اور عورت پر علم سیکھنا فرض ہے، (یہاں) علم سے بقدر ضرورت شرعی مسائل مراد ہے لہذا روزے نماز کے مسائل ضروریہ سیکھنا ہر مسلمان پر فرض، حیض و نفاس کے ضروری مسائل سیکھنا ہر عورت پر، تجارت کے مسائل سیکھنا ہر تاجر پر، حج کے مسائل سیکھنا حج کو جانے والے پر عین فرض ہے لیکن دین کا پورا عالم بننا فرض کفایہ کہ اگر شہر میں ایک نے ادا کر دیا تو سب بری ہو گئے۔

(مراۃ المناجیح، ج ۱، ص ۲۰۲)

حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے محبوب ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب العلم باب من یرد اللہ بہ خیرا ...إلخ، الحدیث ۷۱، ج۱، ص ۴۳)

حضرت سیدنا زیاد بن حارث رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا فرمان ہے کہ:

جو شخص طلب علم میں رہتا ہے اللہ تعالی اس کے رزق کا ضامن ہے

(تاریخ بغداد، ۳/۳۹۷، رقم: ۱۵۳۵)

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

عالم کا گناہ ایک گناہ ہے اور جاہل کے لیے دو گناہ، عالم پر صرف گناہ کرنے کا اور جاہل پر ایک عذاب گناہ کا اور دوسرا (علم دین) نہ سیکھنے کا۔

(الجامع الصغیر، ص ۲۶۴، حدیث: ۴۳۳۵)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب ﷺ کا فرمان عظمت نشان ہے:

جو شخص طلب علم کے لئے گھر سے نکلا، تو جب تک واپس نہ ہو اللہ عزوجل کی راہ میں ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب العلم، فضل طلب علم، الحدیث: ۲۶۵۶، ج۴، ص ۲۹۵)

حضرت سیدنا سخبرہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور پاک صاحب لولاک ﷺ کا فرمان مغفرت نشان ہے:

جو شخص علم طلب کرتا ہے تو یہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

(جامعہ الترمذی، ابواب العلم، باب فضل طلب علم، الحدیث: ۲۶۵۷، ج۴، ص ۲۹۵)

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

جو علم دین حاصل کریگا اللہ عزوجل اس کی مشکلات کو آسان فرمادے گا اور اسے وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو گا۔

﴿جامع بیان العلم وفضله، باب جامع فی فضل العلم ،الحدیث:۲۱۳،ص۸۰﴾

تاجدارِ رسالت، ماہِ نبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے علم کو عبادت اور شہادت سے افضل قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت میرے ادنیٰ صحابی پر۔

﴿سنن الترمذی، کتاب العلم، باب ما جاء فی فضل الفقه علی العبادة،الحدیث:۲۶۹۳، ج۳،ص۳۱۴،بتغیرٍ﴾

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چودھویں کے چاند کی تمام ستاروں پر۔

﴿سنن ابی داود، کتاب العلم، باب الحث علی طلب العلم، الحدیث:۳۶۴۱، ج۳،ص۴۴۴﴾

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن تین قسم کے لوگ شفاعت کریں گے: انبیاء، علماء اور شہدا۔

﴿سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب ذکر شفاعة، الحدیث :۴۳۱۳، ج۴،ص۵۲۶﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان احادیث کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث مبارکہ ایسی ہیں جن میں حضور علیہ السلام نے علم کی فضیلت ارشاد فرمائی۔ لیکن آپ کے سامنے صرف 11 احادیث مبارکہ سامنے رکھیں

﴿علم دین کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴾

حضرت سیدنا ابو اسود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:

علم سے بڑھ کر عزت والی شے کوئی نہیں۔ بادشاہ لوگوں پر حکومت کرتے ہیں جبکہ علماء بادشاہوں پر حکومت کرتے ہیں۔

﴿الحث علی طلب العلم لابی هلال العسکری،ص۵۳﴾

حضرت سیدنا حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

علماء کی سیاہی کا شہدا کے خون سے وزن کیا جائے گا تو علماء کی سیاہی شہدا کے خون سے بھاری ہو گی

﴿العلل المتناھیۃ لابن الجوزی، کتاب العلم، باب وزن حبر العلماء۔۔۔۔ الاخ، الحدیث: ۸۵، ج۱، ص۸۱﴾

حضرت سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ تعالی نے فرمایا:

علم کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جس کی طرف یہ منسوب ہو خواہ چھوٹی سی بات میں، تو وہ خوش ہوتا ہے اور جس سے اسے اٹھا لیا جاتا ہے وہ رنجیدہ ہوتا ہے۔

﴿المرجع السابق، الحدیث: ۲۴۷، ص۸۳، بتغیرٍ﴾

حضرت سیدنا احنف رحمتہ اللہ علیہ کا قول ہے:

جلد ہی علماء مالک بن جائیں گے اور ہر اس عزت کا انجام کار ذلت ہوتا ہے جسے علم سے مضبوط نہ کیا جائے۔

﴿عیون الاخبار للدینوری، کتاب العلم والبیان، ج۲، ص۱۳۷﴾

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے علم دین کی کتنی فضیلت ہے۔ اب ہم علم دین حاصل کرنے کی فضیلت کے متعلق پڑھیں گے ملاحظہ فرمائیں!

﴿3﴾ علم دین حاصل کرنے کی فضیلت

﴿حصول علم دین کی فضیلت پر فرامین باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ﴾

﴿حصول علم دین کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم﴾

﴿حصول علم دین کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴾

﴿حصول علم دین کی فضیلت پر فرامین باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ﴾

فلولا نفر من کل فِرقة منهم طآئِفه ليتفقهوا فى الدين

﴿پ۱۰، التوبہ :۱۲۲﴾

* ترجمہ: *

توکیوں نہ ہوا کہ ہر جماعت میں ایک جماعت سے دین کو سمجھیں۔

فسئَلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

﴿پ۱۴، النحل :۴۳﴾

* ترجمہ: *

تواے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔

الحمد اللہ ! اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں علم دین حاصل کرنے والے فضیلت سے متعلق ارشاد فرمایا۔ اب آپ بخوبی جانتے ہیں کہ علم دین حاصل کرنے والے کی کیا ہی فضیلت ہے۔

ان شاءاللہ عزوجل ہم آگے بھی یہ پڑھیں گے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے علم دین حاصل کرنے والے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا: ملاحظہ ہوں:

﴿حصول علم دین کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم﴾

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

جوعلم کی طلب میں کسی راستے پر چلے گا اللہ عزوجل اسے جنت کے راستے پر چلادے گا

﴿المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث ابی الدرداء، الحدیث: ۲۱۷۷۴، ج۸، ص۱۶۷﴾

تاجدار دوعالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک ملائکہ طالب علم کے کام سے راضی ہوکر اس کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔

﴿شعب الایمان للبیقھی، باب فی طلب العلم/ فصل فی فضل العلم وشرف مقدارہ، الحدیث: ۱۶۹۶، ج۲، ص۲۶۲﴾

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے

﴿سنن ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضل العلماء والحث.. الخ، الحدیث: ۲۲۴، ج۱، ص۱۴۶﴾

حضور نبی پاک، صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

علم کا ایک باب جسے آدمی سیکھتا ہے اس کے لیے دنیا ومافیہا {یعنی دنیا اور جو کچھ اس میں ہے} سے بہتر ہے۔

﴿روضة العقلاء ونزهة الفضلاء لابن حبان، ذکر الحث علی لزوم العلم والمداومة علی طالبه، ص۴۰، مفهوماً﴾

اَلْحَمْدُلِلّٰہ ہم نے احادیث کی روشنی میں پڑھا کے علم حاصل کرنا کتنی فضیلت کی بات ہے۔

ہمیں علم دین حاصل کرنا چاہیے اور دوسروں کو بھی علم دین حاصل کرنے کی دعوت دینی چاہیے۔ تاکہ ہماری دنیا وآخرت سنور جائے۔ کیونکہ ہمارے بزرگان دین رحمہم اللہ بہت جذبات، شوق رکھتے تھے علم دین حاصل کرنے کا۔

﴿حصول علم دین کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴾

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

علم طلب کرتے وقت میری اتنی عزت نہیں تھی لیکن جب علم سیکھانے لگا تو لوگوں میں عزت ہونے لگی۔

﴿عیون الاخبار للدینوری، کتاب العلم والبیان، ج۲، ص۱۳۷۔﴾

حضرت سیدنا عبداللہ بن مبارک رحمتہ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا:
مجھے اس شخص پر حیرت ہوتی ھے جو علم حاصل نہیں کرتا وہ عزت کی خواہش کیسے کرتا ہے۔
﴿المجالسة وجواهر العلم، الحديث:٣٠٧، الجزاء الثانی، ج١، ص١٦٣۔﴾

حضرت سیدنا امام شافعی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:
علم کی طلب نفل نماز سے افضل ہے
﴿مسند الشافعی، کتاب الصداق والایلاء، ص٢٤٩﴾

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:
جو یہ سمجھے کہ صبح کے وقت علم کی طلب میں جانا جہاد نہیں اس کی رائے اور عقل ناقص ہے۔
﴿جامع بیان العلم وفضله، باب تفضيل العلماء على الشهداء، الحديث:١٣٣، ص٤٩﴾

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے علم دین حاصل کرنے کی کتنی فضیلت ہے۔ تو پھر کیوں نہ ہم بھی علم دین حاصل کریں اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیں تاکہ ہماری آخرت سنور جائے۔
اب ہم علم دین سکھانے کی فضیلت کے متعلق پڑھیں گے۔ ملاحظہ فرمائیں!

﴾4﴿ علم دین سکھانے کے فضائل

(علم دین سکھانے کی فضیلت پر فرامین باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ)

(علم دین سکھانے کی فضیلت پر فرامین مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

(علم دین سکھانے کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ)

(علم دین سکھانے کی فضیلت پر فرامین باری تعالی جَلَّ جَلَالُہٗ)

واذ آخذ اللہ میثاق الذین اوتوا الکتٰب لتبینُنّہ للناس ولا تکتمونہ

(پ۴، اٰل عمران:۱۸۷)

ترجمہ:

اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا۔

ومن احسن قولا مِّمَّن دعا الی اللہ وعمل صالحا

(پ ۲۴، حم السجدۃ:۳۳)

ترجمہ:

اور اس سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیکی کرے۔

ادع الی سبیل ربك بالحکمة والموعظة الحسنة

(پ ۱۴، النحل:۱۲۵)

ترجمہ:

اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے۔

ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ

(پ ا، البقرۃ:۱۲۹)

* ترجمہ: *

اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے۔

الحمدللہ! اللہ عزوجل نے قرآن کریم میں علم دین سکھانے کی فضیلت سے متعلق ارشاد فرمایا۔
اب آپ بخوبی جانتے ہیں کہ علم دین حاصل کرنے کے بعد علم دین سکھانے کی کتنی فضیلت ہے۔

إن شاء الله

اب ہم پڑھیں گے کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے علم دین سکھانے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا:

ملاحظہ فرمائیں!

﴿علم دین سکھانے کی فضیلت پر فرامین مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم﴾

مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے علم کا ایک باب اس لئے سیکھا کے لوگوں کو سکھائے گا تو اسے 70 صدیقین کا ثواب دیا جائے گا۔

(الترغیب والترھیب، کتاب العلم، الترھیب فی العلم ۔۔۔ الخ، الحدیث:۱۱۹، ج۱،ص۶۸)

شہنشاہ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب قیامت کے دن اللہ جل جلالہ عابدوں اور مجاہدوں سے فرمائے گا کہ جنت میں داخل ہوجاؤ تو علماء عرض کریں گے: ہمارے علم کے طفیل وہ عابد و مجاہد بنے (وہ جنت میں گئے اور ہم رہ گئے)؟ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: تم میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں کی طرح ہو، تم شفاعت کرو، تمھاری شفاعت قبول ہوگی۔ چنانچہ وہ شفاعت کریں گے پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

(اتحاف السادۃ المتقین، کتاب العلم، الباب الاول، ج۱،ص۱۶۲)

پیارے آقا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

علم و حکمت کی بات بہترین ہدیہ و تحفہ ہے جسے سن کر تو یاد کر لے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے تو یہ ایک سال کی عبادت کے برابر ہے۔

(الزھد لابن المبارك، باب فضل ذكر الله، الجزء العاشر، الحديث:١٣٨٦، ص٤٨٧)

(جامع بيان العلم وفضله، باب تفضيل العلم على العبادة، الحديث:٨٧، ص٣٦)

امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالی علیہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ عزوجل بڑا جواد (سب سے زیادہ نوازنے والا) ہے اور میں سب آدمیوں میں بڑا سخی ہوں اور میرے بعد ان میں بڑا سخی وہ ہے جس نے کوئی علم سیکھا پھر اس کو پھیلا دیا۔

(شعب الايمان باب فی نشر العلم، ج٢، ص٢٨١، الحديث: ١٧٦٧،)

اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان اپنے بھائی کو اس سے زیادہ افضل فائدہ نہیں دے سکتا کہ اسے کوئی اچھی بات پہنچی تو وہ اپنے بھائی کو پہنچا دے۔

(جامع بيان العلم وفضله، باب دعاء رسول الله لمستمع العلم وحافظه ومبلغه، الحديث : ١٨٥، ص٦٢)

الحمدللہ ہم نے احادیث کی روشنی میں پڑھا کے علم سکھانے والے کی کتنی ھی فضیلت ہے۔ ہمیں بھی علم دین حاصل کرنے کے بعد علم دین پھیلانا یعنی سکھانا چاہیے۔

﴿علم دین سکھانے کی فضیلت پر اقوال بزرگان دین رحمہم اللہ﴾

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما نے فرمایا:

لوگوں کو علم دین سکھانے والے کے لئے ہر چیز حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں۔

(سنن الدارمی، المقدمة، باب فی فضل العلم والعالم، الحديث:٣٤٣، ج١، ص١١١)

منقول ہے کہ علماء زمانوں کے چراغ ہیں اور ہر حال میں اپنے زمانے کا چراغ ہے جس سے اس کے اہل زمانہ علم کی روشنی حاصل کرتے ہیں

(التذكرة فی الوعظ، فضل العلم والعلماء، ص٥٦)

حضرت سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی نے فرمایا:
اگر علماء نہ ہوتے تو لوگ چوپایوں کی مثل ہوتے۔

(جامع بیان العلم وفضلہ، باب آفۃ العلم و غائلتہ۔۔۔الخ، الحدیث: ۴۸۸، ص ۱۵۲)

مطلب یہ کہ علماء لوگوں کو علم سکھا کر حیوانیت سے نکال کر انسانیت میں داخل کرتے ہیں

حضرت سیدنا عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
بے شک اس علم کی قیمت ہے۔ پوچھا گیا: اس کی قیمت کیا ہے؟
فرمایا: یہ کہ تم اسے اس شخص کو پہنچاؤ جو اسے اچھی طرح یاد رکھے اور ضائع نہ کرے۔ *

(الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی، عکرمۃ مولی ابن عباس: ۱۴۱۱، ج ۶، ص ۴۷۶)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے علم دین سکھانے کی کتنی فضیلت ہے۔ تو ہمیں بھی علم دین حاصل کرنے کے بعد علم دین پھیلانا یعنی سکھانا چاہیے۔

اب ہم بزرگان دین کا شوق علم دین پڑھیں گے یعنی ہمارے بزرگان دین رحمہم اللہ علم دین کا کتنا شوق رکھتے تھے۔ پیارے بہن بھائیوں! راہ علم کا سفر آسان نہیں مگر شوق کی سواری پاس ہو تو دشواریاں منزل تک پہنچنے میں رکاوٹ نہیں بنتی۔ ہمارے بزرگان دین رحمھم اللہ المبین بڑے ذوق و شوق اور لگن کے ساتھ علم دین حاصل کیا کرتے تھے۔ ملاحظہ فرمائیں:

﴿بزرگان دین کا شوق علم دین﴾

﴿حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ کا شوق علم دین﴾

حضرت سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے مدینۃ المنورہ سے مصر کا سفر محض اس لیے اختیار کیا کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک حدیث سنیں چنانچہ یہ وہاں پہنچے اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ نے استقبال کیا تو فرمانے لگے:
میں ایک حدیث کے لئے آیا ہوں، جس کے سننے میں اب تمہارے سوا کوئی باقی نہیں۔ حضرت عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ نے حدیث سنائی کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس کسی نے مومن کی ایک برائی چھپائی ی، قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ یہ حدیث سنتے ہی اپنے اونٹ کی طرف بڑھے اور ایک لمحہ ٹھہرے بغیر مدینے واپس چلے گئے۔

(المسند للامام احمد، باب حدیث عقبہ بن عامر، الحدیث:۱۷۳۹۶، ج۶، ص۱۳۷، دار الفکر بیروت)

﴿امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کا شوق علم دین﴾

ایک دن کسی علمی مجلس میں حدیث پاک کی مشہور کتاب مسلم شریف کے مؤلف امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے کسی حدیث کے بارے میں استفسار کیا گیا تو آپ نے گھر آکر وہ حدیث تلاش کرنا شروع کر دی۔ قریب ہی کھجوروں کا ٹوکرا رکھا ہوا تھا۔ آپ حدیث کی تلاش کے دوران ایک ایک کھجور اٹھا کر کھاتے رہے۔ دوران مطالعہ امام مسلم رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے استغراق اور انہماک کا یہ عالم تھا کہ کھجوروں کی مقدار کی جانب آپ کی توجہ نہ ہو سکی اور حدیث ملنے تک کھجوروں کا سارا ٹوکرا خالی ہو گیا۔ غیر ارادی طور پر اتنی زیادہ کھجوریں کھا لینے کی وجہ سے آپ بیمار ہو گئے اور اسی مرض میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

(تہذیب التہذیب، ج۸، ص۱۵۰، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

﴿امام محمد شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کا شوق علم دین﴾

امام محمد شیبانی رحمۃ اللہ تعالی ہمیشہ شب بیداری فرمایا کرتے تھے اور مختلف قسم کی کتابیں رکھی ہوتی تھیں جب ایک فن سے اکتا جاتے تو دوسرے فن کے مطالعے میں لگ جاتے تھے یہ بھی منقول ہے کہ آپ اپنے پاس پانی رکھا کرتے تھے جب نیند کا غلبہ ہونے لگتا تو پانی کے چھینٹے دے کر نیند کو دور کر فرماتے اور فرمایا کرتے تھے کہ نیند گرمی سے ہے لہذا ٹھنڈے پانی سے دور کرو۔

(تعلیم المتعلم طریق التعلم، ۱۰)

آپ کو مطالعہ کا اتنا شوق تھا کہ رات کے تین حصے کر کے ایک حصہ میں عبادت، ایک حصہ میں مطالعہ اور بقیہ حصہ میں آرام فرماتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مجھے اپنے والد کی میراث میں سے تیس ھزار درہم ملے تھے ان میں سے 15 ہزار میں نے علم نحو، شعرو

ادب اور لغت وغیرہ کی تعلیم وتحصیل میں خرچ کیا اور پندرہ ہزار حدیث وفقہ کی تکمیل پر۔
(تاریخ بغداد، ج۲، ص ۱۷۰ دار الکتب العلمیہ بیروت)

﴿اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شوق علم دین﴾

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شوق مطالعہ اور ذہانت کا بچپن ہی میں یہ عالم تھا کہ استاذ سے کبھی چوتھائی کتاب سے زیادہ نہیں پڑھی بلکہ چوتھائی کتاب استاذ سے پڑھنے کے بعد بقیہ تمام کتاب کا خود مطالعہ کرتے اور یاد کرکے سنا دیا کرتے تھے۔
(حیات اعلیٰ حضرت، ج۱، ص ۷۰، ۲۱۳ مطبوعہ مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی)

﴿محدث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شوق علم دین﴾

محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو مطالعہ کا اتنا شوق تھا کہ مسجد میں نماز باجماعت میں کچھ تاخیر ہوتی تو کسی کتاب کا مطالعہ کرنا شروع کردیتے ہیں جب آپ منظر اسلام بریلی شریف میں زیر تعلیم تھے تو ساتھی طلباء کے سو جانے کے بعد بھی محلہ سوداگران میں لگی لائٹین کی روشنی میں اپنا سبق یاد کیا کرتے تھے۔ آپ کے اساتذہ کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے آپ کے کمرے میں لالٹین کا بندوبست کردیا۔
(سیرت صدر الشریعہ، ص ۲۰۱، مطبوعہ مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور)

ابھی ہم نے بزرگان دین کا شوق علم دین پڑھا کہ کتنا بزرگان دین میں علم دین حاصل کرنے کا شوق وجذبہ ہوتا تھا۔

اب ہم علم دین کے متعلق کچھ ضروری معلومات کے متعلق پڑھیں گے۔ ملاحظہ فرمائیں!

﴿علم دین کے متعلق ضروری معلومات﴾

﴿حصول دنیا کے لئے علم دین حاصل کرنا کیسا؟﴾

اللہ کے محبوب، دانائے غیوب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے رضائے الٰہی عزوجل کے لیے حاصل کیا جانے والا علم دنیا کا مال حاصل کرنے کے لئے

سیکھا وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو تک نہ پا سکے گا۔

(سنن ابی داود, کتاب العلم, باب فی طلب العلم لغیر اللہ, الحدیث:۳۶۶۴,ص ۱۴۹۳)

تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:
جس نے علماء سے مقابلہ کرنے بیوقوفوں سے جھگڑنے یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے علم حاصل کیا اللہ عزوجل اسے جہنم میں ڈال دے گا۔

(جامع ترمذی, ابواب العلم, باب فیمن یطلب بعلمه الدنیا, الحدیث:۲۶۵۴,ص۱۹۱۹)

سرکار مدینہ، راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:
جس نے علماء کے سامنے فخر کرنے، جاہلوں سے جھگڑنے یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے علم حاصل کیا اللہ عزوجل اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

(سنن ابن ماجه، ابواب طهارة،باب الانتفاع بلعلم والعمل ۔۔۔۔الخ،الحدیث:۲۶۰,ص۲۴۹۳)

رسول بے مثال بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:*
جس نے بیوقوفوں کے ساتھ جھگڑنے علماء پر فخر کرنے یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے علم حاصل کیا، وہ جہنمی ھے۔

(سنن ابن ماجه، ابواب السنة، باب الانتفاع بالعلم۔۔۔الخ، الحدیث:۲۵۳،ص۲۳۹۳)

حسن اخلاق کے پیکر نبیوں کے تاجور محبوب رب اکبر عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: جس نے لوگوں کے دلوں کو اپنے جال میں پھسانے کے لیے عمدہ گفتگو سیکھی، اللہ عزوجل قیامت کے دن نہ اس کی فرض عبادت قبول فرمائے گا اور نا ہی نفل

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب،باب ماجاء فی التشدق فی الکلام، الحدیث: ۵۰۰۶،ص۱۵۸۹)

﴿علم چھپانا کیسا؟﴾

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور محبوب رب اکبر عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی اور اس نے اسے چھپایا تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائے گا۔

(سنن ابن ماجه، ابواب الطهارة، الحديث: ۲۶۴، ص ۲۴۹۳)

اللہ کے محبوب، دانائے غیوب عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
علم حاصل کرنے کے بعد اسے بیان نہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ جمع کرتا ہے پھر اس میں سے کچھ بھی خرچ نہیں کرتا۔

(المعجم الاوسط، الحديث: ۶۸۹، ج ۱، ص ۲۰۴)

رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا فرمان عالی شان ہے: جس نے علم چھپایا اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائے گا۔

(المستدرك، كتاب العلم، الحديث: ۳۵۲، ج ۱، ص ۲۹۷)

اللہ کے محبوب دانائے غیوب عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:
جب اس امت کے لوگ اگلوں پر لعنت کرنے لگیں اس وقت جو ایک حدیث چھپائے گا گویا اس نے اللہ عزوجل کا نازل کردہ حکم چھپایا۔

(سنن ابن ماجه، ابواب الطهارة، الحديث: ۲۶۳، ص ۲۴۹۳)

سید المبلغین، رحمت اللعالمین صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:
جو شخص کسی علم کو زبانی یاد کرے اور پھر اسے لوگوں سے چھپائے تو وہ قیامت کے دن آگ کی لگام پہن کر آئے گا۔

(سنن ابن ماجه، ابواب الطهارة، الحديث: ۲۶۱، ص ۲۴۹۳)

تنبیہ!

بندہ ناچیز محمد شعیب رضوی آپکی بارگاہ میں عرض گزار ہے کہ اگر میری اس مختصر تحریر سے کسی مسلمان بھائی کو کوئی چھوٹی یا بڑی غلطی وغیرہ نظر آئے تو مہربانی فرماکر نظر انداز کرنے کے بجائے ہمیں

بتائیں تاکہ درست کرلی جائے۔(جزاک اللہ خیرًا واحسن الجزاء)

(میری توفیق اللہ عزوجل اللہ ہی کی طرف سے ہے، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتاہوں)

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہار تحریر۔عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!۔عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10) مقرر کیسا ہو؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہییں۔

(11) غیر صحابہ میں ترضی۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(12) اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علمائے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہو جائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13) چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آ گئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14) بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15) سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16) حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17) عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18) ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19) آئیے نماز سیکھیں-عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے، اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20) قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

(21) محرم میں نکاح-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے، محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی، انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

(22)روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے، اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔ صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23)روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24)بریک اپ کے بعد کیا کریں ؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

(25)ایک نکاح ایسا بھی۔عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے، ایک نکاح کی کہانی، اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے، ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26)کافر سے سود۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟ اور ساتھ ہی لون، بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علمائے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27)میں خان تو انصاری۔عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم، ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے، اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

(28)روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے، اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں، اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29)جرمانہ۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔ مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

(30)لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ ؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

(31)تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام۔عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32)اصلاح معاشرہ(منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33)کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34)مسائل شریعت (جلد1)-سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35)اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا-مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36)سفرنامہ بلاد خمسہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفرنامہ ہے،ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37)منصور حلاج۔عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علماے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38)مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

(39)مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں۔مولانا محمد ثقلین ترابی نوری،مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت،حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

(40)سفرنامہ عرب۔مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

(41)تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جا سکتا ہے۔یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

(42)من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm **9102520764**

OUR DEPARTMENTS:

enikah
E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

BOOKS r
ROMAN BOOKS

PS graphics
PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

ACAG MOVEMENT
TO CONNECT AHLE SUNNAT



/abdemustafaofficial
for more details WhatsApp on **+919102520764**

ABOUT US

Abde Mustafa Official is a team from **Ahle Sunnat Wa Jama'at** working since 2014 on the Aim to propagate **Quraan and Sunnah** through electronic and print media.

We are :

blogging, publishing books and pamphlets in multiple languages on various topics, running a special matrimonial service for Sunni Muslims.

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousands of articles & 200+ pamphlets and books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

if you are searching a Sunni life partner then **E Nikah** is a right platform for you.

Visit **www.enikah.in**

Or join our Telegram Channel

t.me/enikah (search "E Nikah Service" in Telegram)

Follow us on Social Media Networks :

/abdemustafaofficial

For more details WhatsApp **+91 91025 20764**

OUR BRANDS :

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

Enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

BOOKS ROMAN BOOKS

NIKAH AGAIN SERVICE

POWERED BY:

AMO

ABDE MUSTAFA OFFICIAL